

کتاب فقہ کی عبارات کے نقل میں بہت سی جگہ غلطیاں راہ پا گئی ہیں۔ آئندہ ایڈیشن میں ان کی اصلاح ضروری ہے۔ اس پیش کش پر ادارہ معارف اسلامی کراچی، پروفیسر نوروروجان اور ناشر مبارک باد کے مستحق ہیں۔ میں تمام مدارس کے ذمہ داروں سے عرض کروں گا کہ اس کتاب کو نصاب میں شامل کر کے اس فن کی تعلیم کو معیاری بنانے میں حصہ لیں۔ (مولانا عبدالملک)

تعارف کتاب

☆ سرآب رواں، سید انجم جعفری۔ ناشر: احباب پبلشرز، ۴۰ جی شیخ پلازا ۲، فیروز پور روڈ، لاہور۔ صفحات: ۱۷۶۔

قیمت: ۱۵۰ روپے۔ [غزلیات اور قومی اور ملی نظموں کا مجموعہ ابتدا میں شاعر کو مختلف اہل قلم کا خراج تحسین]

☆ تبلیغ دین اور اس کی صورت، مولانا اشرف علی تھانوی۔ ناشر: ادارہ تالیفات اشرفیہ جناح ٹاؤن نزد مسجد فردوس ہارون آباد ضلع بہاول نگر، صفحات: ۲۱۔ قیمت: چار روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر منگوائیے۔ [دین کی تبلیغ پر مولانا تھانوی کے افادات، مرتبہ: محمد اقبال قریشی]

☆ مسلم خواتین کے لیے تحفہ نماز، مولانا ممتاز احمد شاہ۔ ناشر: دارالعلوم، ۳۹ علی بلاک، اعوان ٹاؤن ملتان روڈ، لاہور۔

صفحات: ۱۵۰۔ قیمت: ۶۰ روپے۔ [نماز کا مفصل اور مکمل طریقہ، ضروری فقہی مسائل، خواتین کے مخصوص اہم مسائل]

☆ علاج بالغذا، حکیم احتشام الحق قریشی۔ ملنے کا پتا: ادارہ مطبوعات خواتین، کیمرہ مارکیٹ، ۴۲ جیمیر لین روڈ، لاہور۔

صفحات: ۴۳۸۔ قیمت: ۱۸۰ روپے۔ [قدیم طب میں ”علاج بالغذا“ ایک مستقل اور اہم نظریہ ہے۔ زکریا رازی کا قول ہے:

”جب تک غذا سے علاج کیا جاسکتا ہے، دوا سے علاج مت کرو“۔ جملہ پھلوں، میزیوں اور مختلف غذاؤں کے خواص مزاج

فوائد کا بیان۔ مطالب کو آج کے انداز بیان اور اسلوب میں پیش کیا جاتا تو افاذیت کا دائرہ زیادہ وسیع ہوتا]

☆ دعوتی تحریک: ضرورت اور طریقہ کار، سید عامر نجیب۔ ناشر: الصراط پبلی کیشنز، پوسٹ بکس نمبر ۲۱۰۶، ناظم آباد

کراچی۔ صفحات: ۸۸۔ قیمت: ۱۵ روپے۔ [دین کے لیے ہونے والی جدوجہد، بعض بنیادی فرائض اور کمزوریوں کے سبب

موثر اور نتیجہ خیز نہیں ہو رہی، فرائض کی نشاں دہی کے ساتھ لائحہ عمل بھی تجویز کیا گیا ہے جس پر عمل کرنے کے لیے ”تحریک

صراط مستقیم پاکستان“ شروع کی گئی ہے]

☆ میرے حضرت میرے شیخ، مولانا عبدالقیوم تھانی۔ ناشر: القاسم اکیڈمی جامعہ ابو ہریرہ، خالق آباد، نوشہرہ سرحد۔

صفحات: ۲۶۰۔ قیمت: ۹۰ روپے۔ [مولانا عبدالحق بانی دارالعلوم تھانیہ کی سوانح۔ مولانا کا علم و عمل، سیرت و کردار، صفات و

کمالات، علمی، دینی، روحانی و تجزیاتی، جہادی و اصلاحی اور تعلیمی کارناموں کا تعارف، ذاتی کمالات، علم و شوق، مطالعہ ایمان

آفریں مجالس اور روح پرور افادات کا تذکرہ۔ مرحوم کی زندگی کے تقریباً ہر گوشے پر محیط]